سوال

(194)قادیانیت کا مختصر تعارف

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

نئے مذہب اوراس کے ماننے والوں کا کیا حکم ہے یعنی وہ مذہب جسے احمدیت کہتے ہیں ؟ اس کے مبلغین قرآن مجید کی آیات اوراللہ تعالیٰ کے اسمائے حسنیٰ یاد کرنے سے منع کرتے ہیں اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم پر درودپڑھنا حرام کہتے ہیں۔ یہ مذہب کہاں سے اور کب سے شروع ہوا؟ اوراس سے دلچسپی رکھنے والوں کا کیا حکم ہے ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

حکومت اسلام نے یہ فیصلہ دیا ہے کہ یہ فرقہ اسلام سے خارج ہے۔ رابطہ عالم اسلامی مکہ مکرمہ نے بھی یہی فتویٰ دیا ہے۔ ۱۳۹۴ھ میں رابطہ کی طرف سے منعقدہ اسلامی تنظیموں کی کانفرنس نے بھی یہی فیصلہ دیا تھا۔ اس بارے میں انہوں نے ایک رسالہ بھی شائع کیا تھا جس میں اس فرقہ کی ابتداء اوراس ابتدا کی کیفیت اورزمانہ اوردوسرے امور بیان کئے گئے تھے جن سے اس کی حقیقت واضح ہوتی ہے۔ خلاصہ یہ ہے کہ اس گروہ کا دعویٰ ہے کہ مرزا غلام احمد ایک نبی ہے جس پر وحی نازل ہوتی تھی اور کوئی شخص اس وقت تک صحیح مسلمان نہیں بن سکتا جب تک اس پر ایمان نہ لائے۔ یہ شخص تیرہویں صدی ہجری میں پیدا ہوا تھا۔ اللہ تعالیٰ نے اپنی مقدس کتاب میں یہ واضح فرمادیا ہے کہ ہمارے نبی حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم خاتم النبیین ہیں۔ اس پر تمام علمائے اسلام کا اتفاق ہے اور جو شخص یہ دعویٰ کرے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے بعد کوئی نبی ایسا پایا گیا ہے کہ جس پر اللہ تعالیٰ کی طرف سے وحی نازل ہوئی ہے، وہ کافر کیونکہ اس نے کتاب اللہ کی تکذیب کی ہے اوران صحیح احادیث نبویہ کی تکذیب کی ہے جن سے ثابت ہوتا ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اللہ تعالیٰ کے آخری نبی ہیں۔ [1] اورایسا شخص اجماع امت کی مخالفت کا بھی مرتکب ہے۔

وَبِاللّٰہِ التَّوْفِیْقُ وَصَلَّی اللّٰہُ عَلٰی نَبِیَّنَا مُحَمَّدٍ وَآلِہٖ وَصَحْبِہٖ وَسَلَّمَ

اللجنۃ الدائمۃ۔ رکن : عبداللہ بن قعود، عبداللہ بن غدیان، نائب صدر : عبدالرزاق عفیفی، صدرعبدالعزیز بن باز

---

[1] مسند احمد ج ۲، ص: ۳۹۸، ۴۱۲، ج: ۳، ص: ۷۹، ۲۴۸، ج: ۴، ص: ۸، ۸۴، ۱۲۷، ج ۵، ص: ۲۷۸۔ صحیح بخاری حدیث نمبر: ۳۵۳۵،

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ ابن باز رحمہ اللہ

جلددوم- صفحہ 202

محدث فتویٰ